آیاتها ۱۱ (۱۰۱) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) رکوعها ۱

سورۃ القارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اَلْقَارِعَةُ ۝۱	(۱) وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ،
مَا الْقَارِعَةُ ۝۲	(۲) کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ؟
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳	(۳) آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ کیا ہے؟
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴	(۴) جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح پراگندہ ہوں گے۔
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵	(۵) اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی طرح ہو جائیں گے۔
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶	(۶) پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے۔
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷	(۷) وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸	(۸) اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹	(۹) تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰	(۱۰) اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟
نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱ ع ۱ / ۱۱ / ۲۶	(۱۱) وہ دہکتی ہوئی آگ ہے!

آیاتها ۸ (۱۰۲) سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) رکوعها ۱

سورۃ التکاثر مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱	(۱) کثرتِ لذائذ اور فوائد دنیوی کی غفلت نے تمہیں بیدار نہ ہونے دیا!
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲	(۲) یہاں تک کہ قبروں کا چہرہ تمہیں نظر آ گیا!
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳	(۳) ہرگز نہیں، آگے جان لوگے۔
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴	(۴) پھر بھی ہرگز نہیں، آگے جان لوگے۔
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵	(۵) ہرگز نہیں، اگر تم یقینی طور پر جان لیتے (تو کبھی غفلت میں نہ پڑتے)!

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝٦

(۶) بخدا، تم دوزخ ضرور دیکھ کر رہو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧

(۷) پھر (سن لو! کہ) تم اسکو بالکل یقین کے ساتھ دیکھ لو گے۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝٨ ع ۸ ۲۷

(۸) پھر اس روز تم سے ان (دنیوی) نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا!

آیاتھا ۳ (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) رکوعھا ۱

سورة العصر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝١

(۱) قسم ہے اس عصر (انقلاب اور دورِ تغیرات) کی

إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢

(۲) (جو پچھلے دور کو ختم کرتا اور نئے دور کی بنیاد رکھتا ہے) کہ نوعِ انسانی کے لیے دنیا میں نقصان و ہلاکت کے سوا کچھ نہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣ ع ۱ ۲۸

(۳) مگر ہاں وہ (نفوسِ قدسیہ) جو قوانینِ الٰہیہ پر ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ اختیار کیے، ایک دوسرے کو (امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعے سے) دینِ حق کی وصیت کرتے رہے نیز صبر و استقامت کی بھی انہوں نے تعلیم دی۔

آیاتھا ۹ (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) رکوعھا ۱

سورة الھمزة مکی ہے اور اس میں نو آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١

(۱) تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو طعنہ دینے والا، عیب تلاش کرنے والا ہے۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝٢

(۲) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کے رکھا۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝٣

(۳) وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤

(۴) ایسا ہرگز نہیں ہوگا، بخدا اسے حطمہ میں پھینکا جائے گا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥

(۵) اور تمہیں کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾	(۶) وہ اللہ کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔
الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾	(۷) جو دلوں تک جا پہنچے گی۔
اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾	(۸) وہ ان (اہلِ جہنم) پر بند کردی جائے گی۔
فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠﴿۹﴾ ع ۹/ ۲۹	(۹) اس حال میں کہ وہ بڑے بڑے ستونوں میں (جکڑے ہوئے) ہونگے!

(۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ (۱۹) — اٰیَاتُهَا ۵ — رُکُوْعُهَا ۱

سورة الفیل مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ﴿۱﴾	(۱) (اے پیغمبرؐ!) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے اس لشکر کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ جو ہاتھیوں کا ایک غول لے کر مکہ پر حملہ ہوا۔)
اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ﴿۲﴾	(۲) خدا نے ان کے تمام داؤ غلط نہیں کر دیے؟
وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾	(۳) اوران پر عذاب کی نحوستوں کے غول نازل نہیں کیے؟
تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ﴿۴﴾	(۴) جنہوں نے انہیں سخت بربادی میں مبتلا کردیا (جو ان کے لیے لکھ دی گئی تھی۔)
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۠﴿۵﴾ ع ۵/ ۳۰	(۵) یہاں تک کہ پامال شدہ کھیت کی طرح تباہ ہوگئے۔

(۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَكِّیَّةٌ (۲۹) — اٰیَاتُهَا ۴ — رُکُوْعُهَا ۱

سورة القریش مکی ہے اور اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ﴿۱﴾	(۱) (چونکہ) قریش مانوس ہوئے
اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ۚ﴿۲﴾	(۲) (یعنی) سردی اور گرمی کے سفروں سے مانوس ہونے کی وجہ سے۔
فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ﴿۳﴾	(۳) ان کو چاہیے کہ اس خانۂ خدا (کعبہ) کے مالک کی عبادت کریں۔
الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۠﴿۴﴾ ع ۱/ ۳۱	(۴) جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا، اور خوف سے انہیں امن دیا۔

آیاتها ٧ (١٠٧) سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ (١٧) رکوعها ١

سورۃ الماعون مکی ہے اور اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ①
(۱) (اے نبیؐ!) بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو (جزا اور سزا کی) تکذیب کرتا ہے؟

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ②
(۲) یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③
(۳) اور مسکین کو کھانا دینے کی (لوگوں کو) ترغیب تک نہیں دیتا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④
(۴) سو ایسے نمازیوں کے لیے تباہی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤
(۵) جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥
(۶) جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦ ع ۱ ۷ ۲۲
(۷) اور لوگوں کو روزمرہ کے برتنے کی معمولی چیز دینے سے گریز کرتے ہیں۔

آیاتها ٣ (١٠٨) سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (١٥) رکوعها ١

سورۃ الکوثر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ①
(۱) (اے نبیؐ!) ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ②
(۲) لہٰذا آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ع ۱ ۲ ۲۲
(۳) یقیناً تمہارا بدخواہ ہی بے نام و نشان ہونے والا ہے!

آیاتها ٦ (١٠٩) سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (١٨) رکوعها ١

سورۃ الکافرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ①
(۱) (اے نبیؐ!) آپ کہہ دیجیے "اے کافرو!

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②
(۲) میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کر رہے ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③
(۳) اور نہ تم اس کی پرستش کرتے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ — (۴) اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم نے عبادت کی۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ — (۵) اور نہ ہی تم میرے معبود کی پرستش کرنے والے ہو

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥ — (٦) تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے"! ع ٦ ٢٤

(١١٠) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٤) — اٰیاتہا ٣ — رکوعہا ١

سورۃ النصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① — (۱) جب کہ خدا کی نصرت آپہنچی اور (حق وصداقت کو) فتح ہوئی۔

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② — (۲) اور تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ دینِ الٰہی میں لوگ جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ — (۳) تو، اب پروردگار کی حمد وثنا کرو اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگو۔ یقیناً وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے! ع ٢ ٢٥

(١١١) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (٦) — اٰیاتہا ٥ — رکوعہا ١

سورۃ اللھب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① — (۱) ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوگیا!

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ② — (۲) نہ اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ جو کچھ اُس نے کمایا تھا۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ — (۳) وہ ضرور ہی شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا۔

وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④ — (۴) اور اس کی بیوی بھی جو (ایندھن کی) لکڑیاں اٹھانے والی ہے۔

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤ — (۵) اس کی گردن میں مونج کی رسی ہوگی! ع ٥ ٢٦

(١١٢) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢) — اٰیاتہا ٤ — رکوعہا ١

سورۃ الاخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① — (۱) (اے نبیؐ!) کہو، اللہ کی ذات یگانہ ہے،

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢
(٢) اسے کسی کی احتیاج نہیں۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣
(٣) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ ع ٤ ٢٧
(٤) نہ کوئی ہستی اس کے درجے اور برابر کی ہوئی!

اٰيَاتُهَا ٥ (١١٣) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الفلق مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١
(١) (اے نبیؐ!)، آپ کہیے، ”میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢
(٢) ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣
(٣) اور رات کی تاریکی کے شر سے (بھی پناہ لیتا ہوں) جبکہ وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝٤
(٤) اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ ع ٥ ٢٨
(٥) اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے!

اٰيَاتُهَا ٦ (١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١
(١) (اے نبیؐ!)، آپ یوں کہیے، ”میں پناہ لیتا ہوں انسانوں کے رب،

مَلِكِ النَّاسِ ۝٢
(٢) انسانوں کے بادشاہ،

اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣
(٣) انسانوں کے معبودِ حقیقی کی،

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤
(٤) اس وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے،

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥
(٥) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦ ع ٦ ٢٩
(٦) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے!“